تحریک عظمت توحید

شہادت طور

☆ تحریک ﴿قولوا لا إله إلا الله تفلحوا﴾ کے داعی کا مختصر تعارف۔

﴿ تحریک عظمتِ توحید کے داعی میاں محمد جمیل باقاعدہ جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ کے فارغ التحصیل اور پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔اے اسلامیات کے ڈگری ہولڈر اور قرآن پاک کے حافظ ہیں اقبال ٹاؤن میں جامعہ ابوہریرہ کے اعزازی خطیب اور ابوہریرہ شریعہ کالج کے پرنسل ہیں انہوں نے ابوہریرہ کالج کی 1997ء میں بنیاد رکھی ۔جس میں بیک وقت درس نظامی اور گریجویشن کروائی جاتی ہے مرکزی جمعیت اہلحدیث کی سیکریٹری شپ سے مستعفی ہونے کے بعد تصنیف وتالیف کے کام میں مصروف ہیں تھوڑی مدت میں مختلف موضوعات پر چودہ کتابیں لکھیں جن کے کئی ایڈیشن چھپ چکے ہیں ۔آج کل فہم القرآن کے نام پر قرآن مجید کی تفسیر لکھ رہے ہیں جو پہلے پانچ پاروں پر مشتمل مکمل ہو چکی ہیں حال ہی میں انہوں نے تحریک ﴿قولوا لا إله إلا الله تفلحوا﴾ جس کا اخباری نام ﴿تحریک عظمت توحید﴾ ہے' کا آغاز کیا ہے۔ہم نے اس تحریک کے بارے میں آپ سے چند سوالات کیے جو قارئین کی خدمت میں پیش کیے جاتے ہیں۔

☆ آپ کے دل میں اس تحریک کا خیال کیونکر پیدا ہوا؟

﴿ یہ تحریک اللہ تعالیٰ سے بندے کا عہد ☆ فطرت انسانی کی آواز *دنیا وآخرت کی کامیابی کی ضمانت *صالح کردار کی بنیاد *امت کی وحدت واتحاد کی علامت *خلافت راشدہ کی اساس اور جنت کی چابی ہے۔اسی بنا پر تمام انبیاء کرام اپنے مشن کی ابتداء اور دعوت کا آغاز اسی سے کیا کرتے تھے۔لہٰذا قرآن وسنت کی تحریک ہو یا جہاد کا غلغلہ؛ خلافت راشدہ کا قیام ہو یا حقوق انسانی کا تحفظ ؛ توحید تمام عبادات ومعاملات کا منبع ہے اور ہونی چاہیے۔ اس کے بغیر ہر کوشش رائیگاں اور کوئی عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شرف قبولیت نہیں پاسکتا۔اس بنا پر تحریک لاالہ الا اللہ سب تحریکوں سے اعلیٰ اور افضل تحریک ہے۔

جہاں تک میرے دل میں اس تحریک کے پیدا ہونے کی تعلق ہیں یہ انوکھا اور عجیب نہیں کیونکہ یہ انبیاء کی ؛فطرت انسانی کی آواز اور روز اول سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ انسان کا وہ عہد ہے جسے قرآن مجید نے ﴿الست بربکم قالوا بلی﴾ کے الفاظ سے یاد کروایا ہے یہ تحریک ہر مسلمان کے ایمان کا تقاضا اور اس کی فطرت سلیم کا مطالبہ ہے تاہم مجھے پہلی مرتبہ اس تحریک کی انگیخت اس وقت ہوئی جب آج سے تقریباً تیس سال قبل ڈاکٹر مسعود الدین عثمانی نے بڑی شدومد کے ساتھ اس کا آغاز کیا تھا۔لیکن افسوس بہت جلد وہ تحریک ذہنی پراگندگی اور تنظیمی اختلافات کا شکار ہوگئی کیونکہ اس کے داعی کے خیالات میں غلو پایا جاتا تھا۔ وہ اس میں اتنا آگے بڑھے کہ انہوں نے امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگوں کو بھی مشرک کہنے میں باک محسوس نہ کیا' جبکہ یہ ایسی شخصیات ہیں' جنہوں نے شرک کے قلع قمع کرنے اور توحید کے ابلاغ کیلئے بے مثال جدوجہد اور ایسی قربانیاں پیش کیں' جن سے صحابہ کی یاد تازہ ہوگئی۔ دوسری مرتبہ مجھے اس تحریک کا اس وقت داعیہ پیدا ہوا جب نواز شریف کے دور میں ایک صوبائی وزیر نے سرکاری خزانے سے یارسول اللہ کے بورڈ لکھوا کر جگہ جگہ نصب کروائے تو غیرت توحید نے مجھے جنجھوڑا کہ ہمیں بھی من حیث الجماعت ﴿قولوا لا إله إلا الله تفلحوا﴾ کی تحریک چلانا چاہئے۔میں نے اس تحریک کا منصوبہ جماعت کی مجلس عاملہ میں پیش کیا جو بوجوہ زیادہ دیر آگے نہ بڑھ سکا۔

اب ذاتی طور پر بے سروسامانی کے عالم میں محض اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہوئے یہ کام شروع کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ شرک کی بے ثباتی کے اثبات اور توحید کی عظمت اجاگر کرنے اور اس کے ابلاغ میں یہ تحریک پاکستان میں سنگ میل اور موثر ثابت ہوگی۔

☆ کیا اس سے اہل حدیث حضرات میں مزید انتشار نہیں پیدا ہوگا؟

﴿ تحریک ﴿قولوا لا إله إلا الله تفلحوا﴾ ایسی دعوت ہے کہ جس بنیاد پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم نے اہل کتاب کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونے کی دعوت دی تھی یہ تو غیروں کو ایمان اور اتحاد کی لڑی میں منسلک کرنے کی دعوت ہے۔لہٰذا کیسے ہوسکتا ہے کہ اہل حدیث میں اس تحریک کی وجہ سے مزید انتشار پیدا ہوا۔ بحمد اللہ جو توحید کے داعی اور مسلک حق کے حامل لوگ ہیں۔ یہ اختلاف اس لیے بھی ممکن نہیں کہ تحریک ﴿قولوا لا إله إلا الله تفلحوا﴾ کوئی باقاعدہ جماعت نہیں ہوگی۔

☆ لائحہ عمل/طریقہ کار کیا ہوگا؟